رسائل و مسائل

استدراک

[ربیع الثانی سنہ ۷۲ھ کے "رسائل و مسائل" میں ایک سوال و جواب "گھر، گھوڑے اور عورت میں نحوست" کے عنوان کے تحت شائع ہوا تھا۔ اسے پڑھ کر ایک صاحب نے ذیل کا خط ارسال فرمایا ہے، جسے افادۂ ناظرین کی غرض سے شائع کیا جا رہا ہے۔]

"ترجمان القرآن" میں گھر، گھوڑے اور عورت سے متعلق آپ کا جواب پڑھا جس میں آپ نے اس باب میں وارد شدہ احادیث کو صحیح قرار دیتے ہوئے اس کی یہ توجیہ کی ہے کہ اس حدیث میں نحوست کا وہم پرستانہ مفہوم مراد نہیں ہے، بلکہ تجربی نوعیت کی نحوست مراد ہے۔ اس سلسلے میں میری نظر سے ایک حدیث گزری ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ حدیث کی روایت میں حضرت ابوہریرہؓ کو غالباً کچھ غلط فہمی ہوئی ہے۔ وہ حدیث مسند احمدؒ جلد ۶ ص ۲۴۶ و ص ۲۴۰ پر مروی ہے اور امام سیوطیؒ نے اسی حوالے سے اسے اپنی تصنیف "عین الاصابہ فیما استدرکتہ السیدۃ العائشۃ علی الصحابہ" میں بھی نقل کیا ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:-

عن ابی حسان الاعرج ان رجلین دخلا علی عائشۃ فقالا ان ابا ھریرۃ یحدث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول "انما الطیرۃ فی المرأۃ والدابۃ والدار" فقالت: والذی انزل الفرقان علی ابی القاسم ما ھکذا کان یقول ولکن کان یقول: "کان اھل الجاھلیۃ یقولون الطیرۃ فی المرأۃ والدابۃ والدار" ثم قرأت عائشۃ مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا (الآیہ)

(ترجمہ: ابی حسان الاعرج سے روایت ہے کہ دو آدمی حضرت عائشہؓ کے پاس آئے اور کہا کہ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ نحوست عورت، جانور اور مکان